سیدنا عیسیٰ المسیح کی انجیل شریف

۲۷ پاروں میں سے ۲۶ واں پارہ

رسولِ مقبول حضرتِ یہوداہ کا تبلیغی خط

رکوع ۱

(۱) یہوداہ کی طرف سے جو سیدنا عیسیٰ مسیح کا بندہ اور حضرت یعقوب کا بھائی ہے ان بلائے ہوؤں کے نام جو پروردگار میں عزیز اور سیدنا عیسیٰ مسیح کے لئے محفوظ ہیں۔(۲) رحم اور اطمینان اور محبت تم کو زیادہ حاصل ہوتی رہے۔

(۳) اے پیارو! جس وقت میں تم کو اس نجات کی بابت لکھنے میں کمال کوشش کررہا تھا جس میں ہم سب شریک ہیں تو میں نے تمہیں یہ نصیحت لکھنا ضرور جانا کہ تم اس ایمان کے واسطے جانفشانی کرو جو مومنین کو ایک ہی بار سونپا گیا تھا۔(۴) کیونکہ بعض ایسے شخص چپکے سے ہم میں آملے ہیں جن کی اس سزا کا ذکر قدیم زمانہ میں پیشتر سے لکھا گیا تھا۔ یہ بے دین ہیں اور ہمارے پروردگار کی مہربانی کو شہوت پرستی سے بدل ڈالتے ہیں اور ہمارے واحدِ مالک اور آقا و مولا سیدنا عیسیٰ مسیح کا انکار کرتے ہیں۔

(۵) پس اگرچہ تم سب باتیں ایک بار جان چکے ہو تو بھی یہ بات تمہیں یاددلانا چاہتا ہوں کہ پروردگار نے ایک امت کو ملکِ مصر میں سے چھڑانے کے بعد انہیں ہلاک کیا جو ایمان نہ لائے۔(۶) اور جن فرشتوں ،روزِ عظیم کی عدالت تک رکھا ہے۔(۷) اسی طرح سدوم اور عمورہ اوران کے آس پاس کے شہر جو ان کی طرح حرام کاری میں پڑگئے اور غیر جسم کی طرف راغب ہوئے ہمیشہ کی آگ کی سزا میں

گرفتار ہو کر جائ عبرت ٹھہرے ہیں۔(۸) تو بھی یہ لوگ اپنے وہموں میں مبتلا ہو کر ان کی طرح جسم کو ناپاک کرتے اور حکومت کو ناچیز جانتے اور عزت داروں پر لعن طعن کرتے ہیں۔(۹) لیکن مقرب فرشتہ میکائیل نے حضرت موسیٰ کی لاش کی بابت ابلیس سے بحث و تکرار کرتے وقت لعن طعن کے ساتھ اس پر نالش کرنے کی جرات نہ کی بلکہ یہ کہا کہ پروردگار تجھے ملامت کریں۔(۱۰) مگر یہ جن باتوں کو نہیں جانتے ان پر لعن طعن کرتے ہیں اور جن کو بے عقل جانوروں کی طرح طبعی طور پر جانتے ہیں ان میں اپنے آپ کو خراب کرتے ہیں۔(۱۱) ان پر افسوس! کہ یہ قائن کی راہ پر چلے اور مزدوری کے لئے بڑی حرص سے بلعام کی سی گمراہی اختیار کی اور قورح کی طرح مخالفت کر کے ہلاک ہوئے ہیں۔(۱۲) یہ تمہاری محبت کی ضیافتوں میں تمہارے ساتھ کھاتے پیتے وقت گو دریا کی پوشیدہ چٹانیں ہیں۔ یہ بے دھڑک اپنا پیٹ بھرنے والے چرواہے ہیں۔ یہ بے پانی کے بادل ہیں جنہیں ہوائیں اڑا لے جاتی ہیں۔ یہ پت جھڑ کے بے پھل درخت ہیں جو دونوں طرح سے مردہ اور جڑ سے اکھڑے ہوئے ہیں۔(۱۳) یہ سمندر کی پُرجوش موجیں ہیں جو اپنی بے شرمی کے جھاگ اچھالیتی ہیں۔ یہ وہ آوارہ گرد ستارے ہیں جن کے لئے ابد تک بے حد تاریکی، دھری ہے۔(۱۴) ان کے بارے میں حضرت حنوک (ادریس) نے بھی جو حضرت آدم سے ساتویں پشت میں تھے یہ پیشین گوئی کی تھی کہ دیکھو پروردگار اپنے لاکھوں مقدسوں کے ساتھ آئیں۔(۱۵) تاکہ سب آدمیوں کا انصاف کریں اور سب بے دینوں کو ان کی بے دینی کے ان سب کاموں کے سبب سے جو انہوں نے بے دینی سے کئے ہیں اور ان سب سخت باتوں کے سبب سے جو بے دین گنہگاروں نے اس کی مخالفت میں کہی ہیں قصوروار ٹھہرائے۔(۱۶) یہ بڑبڑانے والے شکایت کرنے والے ہیں اور اپنی خواہشوں کے موافق چلتے ہیں اور اپنے منہ سے بڑے بول بولتے ہیں اور نفع کے لئے لوگوں کی رواداری کرتے ہیں۔

(۱۷) لیکن اے پیارو! ان باتوں کو یاد رکھو جو ہمارے آقا ومولا سیدنا عیسیٰ مسیح کے رسول پہلے کہہ چکے ہیں۔(۱۸) وہ تم سے کہا کرتے تھے کہ اخیر زمانہ میں ایسے ٹھٹھا کرنے والے ہوں گے جو اپنی بے دینی کی خواہشوں کے موافق چلیں گے۔(۱۹) یہ وہ آدمی ہیں جو تفرقے ڈالتے ہیں اور نفسانی ہیں اور روح سے بے بہرہ ۔(۲۰) مگر تم اے پیارو! اپنے پاک ترین ایمان میں اپنی ترقی کرکے اور روحِ پاک میں دعا کرکے ۔(۲۱) اپنے آپ کو پروردگارِ عالم کی محبت میں قائم رکھو اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے ہمارے آقا ومولا سیدنا عیسیٰ مسیح کی رحمت کے منتظر رہو۔(۲۲) اور بعض لوگوں پر جوشک میں ہیں رحم کرو۔(۲۳) اور بعض کو جھپٹ کر آگ میں سے نکالو اور بعض پر خوف کھا کر رحم کرو بلکہ اس پوشاک سے بھی نفرت کرو جو جسم کے سبب سے داغی ہو گئی ہو۔

کلماتِ برکت

(۲۴) اب جو تم کو ٹھوکر کھانے سے بچا سکتے ہیں اور اپنے پُرعظمت حضور میں کمال خوشی کے ساتھ بے عیب کرکے کھڑا کر سکتے ہیں۔(۲۵) اس خدائے واحد کا جو ہمارے منجی ہیں بزرگی اور عظمت اور سلطنت اور اختیار ہمارے آقا ومولا سیدنا عیسیٰ مسیح کے وسیلہ سے جیسا ازل سے ہے اب بھی ہو اور ابد الآباد رہے۔آمین۔